الفَتْح

(Al-Fath)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1	إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا	
	بے شک ہم نے تم کو ایک واضح فتح عطا کی ہے۔	
2	لِّيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا	
	تاکہ تم کو اگلی اور پچھلی غلطیوں سے محفوظ کر دے اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دے اور تاکہ آپ کو صراط مستقیم پر قائم رکھے۔	
3	وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا	
	اور تاکہ مملکت تم کو نصرت ب غلب عطا کرے۔	
4	هُوَ الَّذِي أَنزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَّعَ إِيمَانِهِمْ ۗ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا	

	وہ مملکت ہی اصل مملکت ہے جس نے اہلِ امن کے دلوں کو سکون واطمینان دیا کہ وہ اپنی امن کی کیفیت کے ساتھ مزید امن کی کیفیت میں اضافہ کریں اور حکومت اور عوام کے کے سب لشکر مملکت ہی کے لئے ہیں اور مملکت باحکمت علم والی ہے۔	
5	لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا	
	تاکہ اہل امن مرد اور خواتین کو ایسی ریاستوں کی شہریت عطا کرے جن کی ماتحتی میں خوشحالیاں رواں دواں ہوں وہ ان ہی میں ہمیشہ رہیں اور ان کی برائیوں کو ان سے دور کر دے اور یہی مملکت کے نزدیک عظیم ترین کامیابی ہے۔	
6	وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّانِّينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ ۖ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا	
	اور تاکہ مملکت منافق اور مشرک مرد وزن کو سزا دے جو مملکت کے بارے میں برا گمان کرتے ہیں۔۔۔۔وہ برائی میں گھر گئے ہیں مملکت ان پر غضبناک ہے اور ان سے مملکت کی مراعات ممنوع کر دی ہیں اور ان کیلئے جائے سزا تیار ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔	
7	وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا	
	اور مملکت اور عوام کے تمام لشکر مملکت ہی کے ہیں اور مملکت سب پر باحکمت غالب ہے۔	
8	إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا	

	بے شک ہم نے تم کو گواہ بنا کر بشارت دینے والا اور پیش آگاہ کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔	
9	لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا	
	تا کہ تم مملکت اور اس کے پیامبر کے ساتھ امن قائم کرو اور اس کی قوت بنو اور اس کا وقار و عزت بنو اور صبح اور شام اسی کے لئے جدوجہد کرو۔	
10	إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَن نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ اللَّهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا	
	بے شک جو لوگ تم سے معاہدہ کر رہے ہیں وہ مملکت سے ہی معاہدہ کر رہے ہیں۔۔۔انکا معاہدہ اصلاً مملکت کے ساتھ ہی معاہدہ ہے اس لئے جو معاہدہ توڑے گا تو توڑنے کی ذمہ داری خود اسی پر ہو گی اور اگر وہ مملکت سے کیا ہوا معاہدہ پورا کرے گا تو جلد ہی وہ اسے بہت بڑا اجر دے گا۔	
11	سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا	
	عنقریب عربوں میں سے پیچھے رہ جانے والے تم سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے اہل و عیال نے مشغول رکھا ہے تم ہمارے لیے حفاظت طلب کرو۔۔۔۔وہ اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے کہد وا گر مملکت تمہیں کوئی نقصان یا کوئی نفع پہنچانا چاہے تو کون ہے جو مملکت کے مقابلے تمہارے لیے کسی چیز کا کچھ بھی اختیار رکھتا ہو گا۔۔۔بلکہ مملکت تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔	

12	بَلْ ظَنَنتُمْ أَن لَّن يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنتُمْ قَوْمًا بُورًا	
	بلکہ تم نے تو خیال کیا تھا کہ پیامبر اور مومنین اپنے گھر والوں کی طرف کبھی بھی واپس نہیں لوٹیں گے۔۔۔اور تم کو یہ خیال پسندیدہ معلوم ہوا۔ تم نے تو بہت برا گمان کیا تھا اور تم تو ہلاک ہونے والے لوگ ہی تھے۔	
13	وَمَن لَّمْ يُؤْمِن بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا	
	اور جو لوگ مملکت اور اس کے پیامبر کے ساتھ امن قائم نہیں کرتا تو ہم نے ایسے کافروں کے لیے دشمنی کی بھڑکتی ہوئی آگ تیار پائی ہے	
14	وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا	
	اور ملک اور عوام کی بادشاہت مملکت ہی کے لیے ہے جو بندہ بخشش چاہے اسے مملکت بخشے اور اور جو بندہ چاہے تو مملکت اسے عذاب دے۔ مملکت بخشنے والی بڑی مہربان ہے۔	
15	سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُل لَّن تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِن قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا	

	جلد ہی جب تم غنیمتوں کو لینے کے لئے جانے لگو گے تو وہ لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے کہیں گے کہ ہم سے در گزر کرو ہم تو تمہاری پیروی کرتے ہیں۔۔۔وہ چاہتے ہیں کہ مملکت کا حکم تبدیل کر دیں۔۔۔کہہ دو کہ تم ہر گز ہماری پیروی نہ کرو۔۔۔۔۔۔۔۔یہ بات مملکت نے پہلے ہی بتا دی تھی ۔۔۔۔۔۔ پس وہ کہیں گے کہ تم ہم سے حد کرتے ہو۔۔۔۔۔۔۔بلکہ۔۔وہ لوگ تو بات ہی کم سمجھتے ہیں۔	
16	قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِن تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا	
	ان پیچھے رہ جانے والے عربوں سے کہہ دو کہ بہت جلد تمہیں ایک سخت جنگجو قوم سے لڑنے کے لیے بلایا جائے گا تم ان سے لڑو گے یا وہ اطاعت قبول کر لے گی پھر اگر تم نے حکم مان لیا تو مملکت تمہیں بہت ہی اچھا بدلہ دے گی اور اگر تم لوٹ گئے جیسا کہ پہلے بھی لوٹ گئے تھے تو تمہیں سخت سزا دے گی۔	
17	لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَمَن يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا	
	نہ اندھے پر کوئی حرج ہے اور نہ لنگڑے ہی پر کوئی تنگی ہے اور نہ بیمار پر کوئی زبردستی ہے۔۔۔۔۔جو کوئی مملکت اور اسکے پیامبر کی اطاعت کرے گا تو اسے ایسی ریاستوں میں رکھا جائے گا جن کی ماتحتی میں خوشحالی رواں دواں ہونگی اور جو نافرمانی کرے گا اسے سخت سزا دے گی۔	
18	لَّقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا	

	بے شک مملکت اس وقت ان امن قائم کرنے والوں سے راضی ہوگئی ۔۔۔ جب وہ آپ سے ایک اختلافی بات (شجر) کے تحت بیعت کر رہے تھے پھر اس نے جان لیا جو کچھ ان کے دلوں میں تھا پس اس نے ان پر اطمینان نازل کر دیا اور انہیں جلد ہی فتح دے دی۔
19	وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا
	اور بہت سی غنیمتیں بھی دے گا جنہیں وہ لیں گے اور مملکت الہیہ باحکمت غلبے والی ہے۔
20	وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَٰذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا
	مملکت نے نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا تھا جنہیں تم حاصل کرو گے بایں وجہ تمہیں اس نے یہ جلدی دے دی اور تمہارے خلاف لوگوں کے ہاتھ باندھ دیئے اور تاکہ اہل امن کے لیے ایک دلیل ہو اور تم کو صراط مستقیم کی ہدایت دے۔
21	وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا
	اور مزید فتوحات جو تمہارے بس میں نہیں آئیں ہیں البتہ مملکت نے ان کا احاطہ کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔اور مملکت ہر چیز پر قادر ہے۔
22	وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

	اور اگر کافر تم سے لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر نہ کوئی حمایتی پاتے نہ کوئی مددگار۔	
23	سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا	
	یہ مملکت الہیہ کا دستور ہے جو پہلے سے یونہی چلا آتا ہے اور تو اس کے دستور کو بدلا ہوا نہ پائے گا۔	
24	وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا	
	اور وہی ہے جس نے وادی مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیے اس کے بعد اس نے تمہیں ان پر غالب کر دیا تھا اور مملکت الہیہ ان سب باتوں کو جو تم کر رہے تھے دیکھ رہی تھی۔	
25	هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَن تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُم مِّنْهُم مَّعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ لِّيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا	
	وہ لوگ تو وہی ہیں جنہوں نے انکار کیا اور تمہیں ”مسجد حرام“ سے روکا اور ہدایت کو بھی روکا کہ اپنے نتیجے تک نہ پہنچے۔۔۔۔اور اگر اہل امن مرد اور عورتوں کو جنہیں تم جانتے نہ تھے نہ ہوتے۔۔۔۔ تو تم انہیں روند ڈالتے تو نتیجتاً ان کی طرف سے تم پر لاعلمی میں الزام آتا۔۔ مملکت اپنی مشیت کے تحت اپنی رحمت میں جسے چاہتی ہے داخل کرتی ہے۔۔۔ اگر اہل امن علیحدہ ہو گئے ہوتے تو ہم انکار کرنے والوں کو دردناک سزا دیتے۔	
26	إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا	

	یہ اس وقت کی بات ہے جب کفار نے اپنے دلوں میں زمانہ جاہلیت کے نظریہ کو قبائلی حمایت قرار دے لیا تھا تو قوانین قدرت نے اپنے پیغام بر اور اہل امنِ کو سکون عطا کیا اور انہیں کلمہ تقویٰ پر قائم رکھا اور وہ اسی کے حقدار اور اہل بھی تھے اور قوانین قدرت تو ہر شے کا جاننے والا ہے۔	
27	لَّقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِن شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِن دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا	
	بے شکقوانن قدرت نے پیغامبر کے تصور مملکت کو سچ کر دکھایا کہ اگر قانون مشیت میں ہوا تو تم امن کے ساتھ مسجد حرام میں ضرور داخل ہو گے اپنے سرداروں کے حلقے بناتے ہوئے اور چھوٹی چھوٹی ٹولیوں میں بے خوف و خطر۔۔۔۔۔۔ پس جس بات کو تم نہ جانتے تھے اس نے اسے جان لیا تھا۔۔۔۔۔ پس اس نے اس سے پہلے ہی ایک اور فتح مقرر کر دی۔	
28	هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا	
	وہی تو ہے جس نے اپنے پیام رساں (نمائندہ) کو ہدایت اور حقوق کا ضابطہ حیات دے کر بھیجا تاکہ اسے ضابطہ کے ہر پہلو پر غالب کرے اور بطور شہادت قوانین قدرت کافی ہیں۔	
29	مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ ۖ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا	

محمد مملکت الہیہ کا نمائندہ اور اس کے ساتھی کفار پر سخت اور آپس میں رحم دل ہیں۔۔۔ تم انہیں دیکھتے ہو
کہ عمل کے لئے تیار اور احکامات کے آگے سرنگوں رہتے ہیں ۔۔۔ مملکت کا فضل اور اس کی خوشنودی
تلاش کرتے ہیں۔۔۔۔ ان کی پہچان ان کی توجہات کے آثار میں ہے۔۔۔۔ یہی وصف ان کا تورات اور انجیل
میں ہے۔۔۔ مثل اُس کھیتی کے جس نے اپنی سوئی نکالی پھر اسے قوی کر دیا پھر موٹی ہو گئی پھر اپنے تنہ پر
کھڑی ہو گئی۔ کسانوں کو خوش کرنے لگی۔۔۔۔۔ بایں وجہ کفار کو غصہ آتا ہے۔۔۔۔۔ اہل امن اور صالح اعمال
والوں کے لیے در گزر و عافیت اور بڑا بدلہ ہے۔